وزرائے ... وزراء

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

مورخہ 20.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مستونگ میں سرچ آپریشن جاری حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، میر سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	کھیر تھر کینال میں پانی کی سطح معمول کے مطابق آگئی ہے، فیصل خان جمالی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	خواتین کو آئی ٹی اور آن لائن تجارت کی ٹریننگ وقت کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومت امن وامان اور عوام کے تحفظ کے لیے ہر اقدام اٹھائے گی، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	وفاق کا مہاجرین کے خلاف کارروائی اور ملک بدر کیے افراد کو بلیک لسٹ کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	میجر انور کاکڑ وطن کے محافظ اور بہادر سپوت تھے، میر سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام کا معیار زندگی بہتر اور علاقائی مسائل کا حل ترجیح ہے، سردار کوہیار ڈومکی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بم حملے میں میجر انور کاکڑ کی شہادت باعث افسوس ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان کے سیاحتی شعبے میں اصلاحات متعارف کرارہے ہیں، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تمام ادارے باہمی تعاون کو فروغ دیں، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکومت بلوچستان کا سرکاری ملازمین کو اڈہاک ریلیف الاؤنس دینے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ریلوے ملازمین کے لیے ڈسپیریٹی الاؤنس اور ایڈہاک ریلیف کے نوٹیفکیشن جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	ایران ایئر لائن کی کوئٹہ سے فضائی سروس شروع کرنے کے لیے تقریب۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں سیاسی بصیرت اور سنجیدگی ہی تعمیری تبدیلی کی راہ ہموار کرسکتی ہے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	لانگ مارچ کی راہ میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کریں گے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نواکلی بائی پاس پر دو مہینے پرانے قتل کا ماحل دوست قاتل نکلا، مغربی بائی پاس پر گاڑی دہشت گردی کا نشانہ پاک فوج کی میجر شہید، ڈیرہ مراد جمالی پولیس موبائل کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑانے کی کوشش، پاک افغان سرحدی علاقے میں فائرنگ سے ڈرائیور جاں بحق۔

عوامی مسائل:

لوڈشیڈنگ کے خلاف حب کے شہریوں کا صبر کا پیمانہ جواب دیا گیا، پاک افغان اور ایران بارڈرز کی بندش کے اثرات عوام نان شبینہ کے محتاج، ڈھاڈر تا سنی شوران شہرا کی خستہ حالی عوام کو شدید مشکلات کا سامنا۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 20.07.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**ریکوڈک منصوبہ، بلوچستان اور ملکی ترقی و خوشحالی کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان کا ضلع چاغی قدرتی قیمتی وسائل سے مالا مال خطہ ہے جہاں سونے، تانبے کے بڑے ذخائر موجود ہیں۔ ریکوڈک چاغی میں واقع ہے ریکوڈک منصوبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے جہاں بڑے پیمانے پر بیرونی سرمایہ کاری ہورہی ہے۔ ریکوڈک کا شمار دنیا کے تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر میں ہوتا ہے اور یہ ضلع چاغی میں شروع کیا گیا ایک اہم ترقیاتی انقلابی پروجیکٹ اور بلوچستان کی معاشی واقتصادی ترقی کی ضمانت ہے۔ اس اہم پروجیکٹ کی تکمیل ملک خاص کر بلوچستان میں بڑی معاشی تبدیلی کا ضامن ہے اس منصوبے سے بلوچستان کی موجودہ اور آنے والی نسلیں مستفید ہوں گی۔ ریکوڈک کے ذخائر سے مالا مال چاغی رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ضلع اور افغانستان و ایران کی سرحدوں کے قریب واقع ہے۔ یہ ضلع خشک اور نیم خشک زمینوں پر مشتمل ہے جس میں وسیع صحرا، پہاڑی سلسلے اور کم نباتات ہیں۔ اس صحرا میں راسکوہ پہاڑیاں اور چاغی پہاڑیاں شامل ہیں۔ ضلع چاغی میں عوام کو بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی سمیت دیگر مسائل کا سامنا ہے مگر ریکوڈک منصوبے کے ذریعے ضلع چاغی میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کا ہوگا جس میں عوام کیلئے صحت، تعلیم، صاف پانی بہترین انفراسٹرکچر، شاہراہوں کی تعمیر روزگار سمیت دیگر سہولیات میسر آئینگی۔ ریکوڈک منصوبے کے ذریعے بلوچستان میں موجود دیگر مسائل و چیلنجز سے نمٹا جاسکے گا جس سے محرومیوں اور پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہوسکے گا۔ ریکوڈک مائننگ کمپنی کے کنٹری مینیجر ضرار جمالی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر میں سے ایک ہے اور پیداوار شروع ہونے کے بعد یہ منصوبہ بنایا گیا۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ریکوڈک منصوبہ بلوچستان اور ملکی ترقی و خوشحالی کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Harnessing the Sun" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بلوچستان کی دیہی خواتین میں ٹی بی کی بڑھتی ہوئی شرح**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 1

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk

Hub Ph: 0853-363533

Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | بروز ہفتہ 19 جولائی 2025ء بمطابق 23 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ نمبر 195

مستونگ میں سرچ آپریشن جاری، حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

میر سرفراز بگٹی

قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قلات سے کوئٹہ کے لیے آنے والے پولیس قافلے پر چوتو کے مقام پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ بزدلانہ حملہ دشمن کی اس مایوسی کا غماز ہے جو بلوچستان میں قیام امن کی جدوجہد کو روکنے میں ناکامی کے باعث انہیں لاحق ہے وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 12 صفحہ 7 پر

نے قائم مقام ڈی ایس پی انسپکٹر عبدالرزاق اور کانسٹیبل رضا محمد کی شہادت کو ناقابلِ تلافی قومی نقصان قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بہادر اہلکار فرض کی راہ میں جان دے کر قوم کے سر فخر سے بلند کر گئے ہیں انہوں نے شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ زخمی اہلکار کانسٹیبل تاج محمد اور کانسٹیبل خورشید احمد کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں حکومت بلوچستان ان کی مکمل نگہداشت کو یقینی بنا رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی ادارے متحرک ہو چکے ہیں علاقے میں سرچ آپریشن جاری ہے اور حملہ آوروں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے واضح الفاظ میں کہا کہ حکومت بلوچستان اور لیویز و پولیس سمیت تمام سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوت سے مصروف عمل ہیں اور امن کے خلاف سازش کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی انہوں نے کہا کہ قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 20 JUL 2025

Page No. 2

خواتین کو آئی ٹی اور آن لائن تجارت کی ٹریننگ وقت کی ضرورت ہے، راحیلہ درانی

محکمہ تعلیم خواتین کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم بلوچستان راحیلہ حمید خان درانی نے ماؤنٹین ویو آئی ٹی پارک کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے خواتین کے لیے مخصوص انٹرپینیور سپیس کا افتتاح کیا اور آئی ٹی پارک کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کو آئی ٹی کی تربیت اور آن لائن تجارت کی ٹریننگ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، تاکہ وہ معاشی طور پر خود مختار ہو سکیں۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ خواتین ہر شعبے میں ترقی کریں، خاص طور پر تعلیم، ہنر اور ٹیکنالوجی کے میدان میں محکمہ تعلیم خواتین کو جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گا، انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کی خواتین میں بے پناہ صلاحیت ہے، بس انہیں مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر راحیل جاوید، چیف ایگزیکٹو آفیسر ماؤنٹین ویو آئی ٹی پارک نے صوبائی وزیر کو پارک کے کاموں کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پارک نوجوانوں، خاص طور پر خواتین کو جدید ٹیکنالوجی کی تربیت دے کر انہیں روزگار اور کاروباری مواقع فراہم کر رہا ہے۔ صوبائی وزیر نے آئی ٹی پارک کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ بلوچستان کے عوام، بالخصوص خواتین کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہاں سے نکلنے والی ہر خاتون اپنے پیروں پر کھڑی ہو اور معاشرے میں اپنا کردار ادا کرے۔ راحیلہ حمید خان درانی نے زور دے کر کہا کہ ہماری حکومت کا اولین مقصد نظام تعلیم کو بہتر بنانا ہے، جس میں خواتین کو ترجیحی بنیادوں پر تعلیم، ہنر اور ٹیکنالوجی سے جوڑا جائے گا، انہوں نے مزید کہا کہ ہم خواتین کو ڈیجیٹل دنیا سے ہم آہنگ کر کے نہ صرف ان کی معاشی حالت بہتر بنائیں گے، بلکہ صوبے کی ترقی میں بھی ان کا کردار یقینی بنائیں گے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے ایسے اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے۔

کھیرتھر کینال میں پانی کی سطح معمول کے مطابق آگئی ہے، فیصل خان جمالی

پہلی مرتبہ گنداخہ تحصیل کا علاقہ سیراب اور خشک سالی کے سبب درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوگا

استا محمد (نامہ نگار) صوبائی وزیر لاؤ اسٹاک سردار زادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ ایک عشرے کے بعد پہلی مرتبہ کھیرتھر کینال میں پانی کی سطح معمول کے مطابق آگئی ہے ہماری کوشش ہے کہ مقررہ شیئر 2400 کیوسک کی سطح برقرار رہے انہوں نے جنگ سے بات چیت کے دوران بتایا کہ صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے یقین دہانی کرائی ہے کہ سکھر اور گڈو بیراج سے بلوچستان کی نہروں میں فل سپلائی دی جائے گی حالیہ مون سون کی بارشوں سے ملکی آبی ذخائر بھر چکے ہیں تمام ڈیم مطلوبہ سطح عبور کر چکے ہیں پہلی مرتبہ گنداخہ تحصیل کا علاقہ سیراب ہوگا لوگوں کو خشک سالی کے سبب درپیش مشکلات کا خاتمہ ہوگا انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں ترقیاتی اہداف کے حصول کے لیے اقدامات کئے جا رہے ہیں وعدوں کی تکمیل تک چین سے نہیں بیٹھیں گے استا محمد کو ماڈل سٹی بنانے کے لئے ورک پلان تیار ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت امن وامان اور عوام کے تحفظ کیلئے ہر اقدام اٹھائے گی، شعیب نوشیروانی

عوام دہشتگردی کیخلاف حکومت کا ساتھ دیں اور ان لوگوں کی سازشیں ناکام بنائیں جو بلوچستان کو خوشحال دیکھنا نہیں چاہتے' شعیب نوشیروانی

بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال اگر ہم وسائل صحیح معنوں میں استعمال کرسکیں تو یہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے

صوبے میں حکومتی رٹ قائم لیکن کچھ لوگ جو ترقی نہیں چاہتے وہ گاہے بگاہے دہشتگردی کے واقعات کرتے رہتے ہیں' وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ حالیہ بجٹ میں عوام کی ریلیف کے لئے جو اقدامات اور مراعات کا اعلان کیا اس پر عملدرآمد شروع ہو چکا ہے جلد ان کے اچھے اثرات مرتب ہو کر یہ خطہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا عوام دہشت......

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

گردی جیسے ناسور کے خلاف یک آواز ہو کر حکومت کا ساتھ دیں تب ان لوگوں کی جو سازشیں جاری ہیں ان کو ناکام بنا کر صوبے کو ایک خوشحال اور پرامن ماحول میں لانے میں کامیاب ہو سکتے ہیں' یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک پرامن اور قدرتی حوالے سے مالا مال صوبہ ہے اگر ہم اس صوبے کے وسائل صحیح معنوں میں استعمال کرسکیں تو یہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکتا ہے اور یہی اقدامات موجودہ حکومت نے اٹھائے ہیں جن کی مثال بجٹ میں عوامی ریلیف اور عوام کے لئے جو اقدامات کئے ہیں وہ ابھی واضح نظر آرہے ہیں اور اس پر عملدرآمد بھی شروع ہو چکا ہے اور آنیوالے وقت میں ان کے اثرات عام آدمی تک پہنچ پائیں گے

وفاق کا مہاجرین کیخلاف کارروائی اور ملک بدر کئے افراد کو بلیک لسٹ کرنے کا فیصلہ

افغان مہاجرین کو مزید توسیع نہ دینے کا فیصلہ' ایران کی طرز پر پاکستان بھی مرحلہ وار مہاجرین کی واپسی کا عمل تیز کر رہا ہے' محسن نقوی

252 بیڈز پر مشتمل پولیس ہسپتال کو فنکشنل کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لائے جائیں اور فنشنگ کے کام کو جلد مکمل کیا جائے' وزیر داخلہ کا دورے کے موقع پر گفتگو

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی حکومت نے پی او آر کارڈ رکھنے والے افغان مہاجرین کو مزید توسیع نہ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے، وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ غیر قانونی......

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

افغان شہریوں کے خلاف سخت کارروائی اور ملک بدر کیے گئے افراد کو بلیک لسٹ کیا جائے گا ایران کی طرز پر پاکستان بھی مرحلہ وار افغان مہاجرین کی واپسی کا عمل تیز کر رہا ہے محسن نقوی کا کہنا ہے کہ افغانستان برادر اسلامی ملک ہے مگر اس کے باشندوں کو غیر قانونی قیام کی اجازت نہیں دی جائے گی

میجر انور کاکڑ وطن کے محافظ اور بہادر سپوت تھے، میر سلیم کھوسہ

مادر وطن کے دفاع کی خاطر میجر انور کاکڑ نے جان کا نذرانہ پیش کیا

نصیر آباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کوئٹہ کے علاقے جبل نور کے قریب دہشت گردوں کے بم حملے میں پاک فوج کے افسر میجر محمد انور کاکڑ کی شہادت پر دلی افسوس اور رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ میجر انور کاکڑ وطن کے محافظ اور بہادر سپوت تھے جنہوں نے مادر وطن کے دفاع کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے بزدلانہ کارروائیاں کر رہے ہیں، مگر ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہماری بہادر افواج اور قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتیں۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ پوری قوم پاک فوج کے شہداء کو سلام پیش کرتی ہے جن کی قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن و امان قائم ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک شہید میجر محمد انور کاکڑ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور وطن عزیز کو دہشت گردی کے ناسور سے جلد نجات عطا کرے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 20 JUL 2025 Page No. 3

عوام کا معیار زندگی بہتر اور علاقائی مسائل کا حل ترجیح ہے، سردار کوہیار ڈومکی

حلقہ کے عوام نے جب بھی ہمیں پکارا ہم نے لبیک کہتے ہوئے عوامی مسئلہ مسائل ومشکلات کا حل یقینی بنایا، صوبائی وزیر کی گفتگو

بی (آئی این پی) صوبائی وزیر صنعت وحرفت پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سینئر رہنما تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کی عوام نے جب بھی پکاراان کی خدمت کے لئے فوری طور پر احکامات جاری کر کے حلقہ کی عوام کی مشکلات ومسئلہ مسائل کا ازالہ یقینی بنایا ہماری سیاست کا مقصد حلقہ انتخاب کی عوام کا معیار زندگی کو بلند کرتے ہوئے علاقائی مسئلہ مسائل کا حل ہے ہماری کارکردگی کاغذات میں نہیں بلکہ زمین پر نظر آرہی ہے بی میں شدید گرمی کا احساس ہے بجلی کے نئے ٹرانسفارمز کو نصب کرنے کے علاوہ جل جانے والے ٹرانسفارمر کی مرمت کے لئے بھی کوشاں ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گشکوری محلہ وارڈ نمبر 16 میر عظیم خان گہرامزئی میں بجلی کے جل جانے والے ٹرانسفارمر کی مرمت کے بعد دوبارہ نصب کرنے کے موقع پر عوام سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر وڈیرہ گشکوری عبدالرزاق گشکوری، سید اشفاق شاہ سید زماں شاہ، حاجی افتخار مرغزانی غوث بخش خان کے علاوہ عوام کی بڑی تعداد بھی موجود تھی قبل ازیں وڈیرہ گشکوری وعبدالرزاق گشکوری سمیت دیگر شہریوں نے سردار کوہیار خان ڈومکی سردارزادہ میر حیربیار خان ڈومکی وائس چیئرمین سردارزادہ میر دینار خان ڈومکی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈومکی گروپ نے ہمیشہ علاقائی مسئلہ مسائل کو حل کرنے پر توجہ دی ہماری مشکلات کا مدنظر رکھتے ہوئے بجلی کے ٹرانسفارمر کی مرمت کر کے علاقہ میں بجلی کی بحال کرنے میں اہم رول پلے کیا بجلی کی بندش سے مرد خواتین بچے شدید مشکلات سے دوچار تھے اس موقع پر تمندار اقوام ڈومکی سردار کوہیار خان ڈومکی کا کہنا تھا کہ جب بھی حلقہ کی عوام نے ہمیں پکارا ہم نے عوام کی عوام پر لبیک کہتے ہوئے عوامی مسئلہ مسائل ومشکلات کا حل یقینی بنایا انہوں نے کہا کہ ہماری سیاسی کا مقصد بی و لہڑی کی عوام کا میعار زندگی کا بہتر سے بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ عوام کو ان کے گھروں کی دہلیز پر تمام سہولیات کی فراہمی ممکن بنانا ہے ہماری کارکردگی کاغذات میں نہیں بلکہ زمین پر نظر آرہی ہے، ہم نے جو وعدے کیے ان کو پورا کرتے ہوئے بی لہڑی کو ماڈل حلقہ بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔

بم حملے میں میجر انور کاکڑ کی شہادت باعث افسوس ہے، نور محمد دمڑ

ملک دشمن عناصر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کیلئے بزدلانہ کاروائیاں کر رہے ہیں

نصیرآباد (خ ن) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کوئٹہ کے علاقے جبل نور کے قریب دہشت گردوں کے بم حملے میں پاک فوج کے افسر میجر محمد انور کاکڑ کی شہادت پر دلی افسوس اور رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ میجر انور کاکڑ وطن کے محافظ اور بہادر سپوت تھے جنہوں نے مادر وطن کے دفاع کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش

بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمن عناصر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے بزدلانہ کارروائیاں کررہے ہیں، مگر ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہماری بہادر افواج اور قوم کے حوصلے پست نہیں کرسکتیں۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ پوری قوم پاک فوج کے شہدا کو سلام پیش کرتی ہے جن کی قربانیوں کی بدولت بلوچستان میں امن و امان قائم ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک شہید میجر محمد انور کاکڑ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے، اور وطن عزیز کو دہشت گردی کے ناسور سے جلد نجات عطا کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

2

Dated: 20 JUL 2025

Page No. 4

liet No.

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سے نئے تعینات ہونے والے چیف آفیسرز اور جونیئر فنانس آفیسرز ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کے سیاحتی شعبے میں اصلاحات متعارف کرا رہے ہیں: چیف سیکرٹری

بلوچستان میں بہت سے خوبصورت اور قدیم تاریخی مقامات موجود ہیں جنہیں بھرپور انداز سے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے

سیاحوں کے لیے نئے سیاحتی مقامات کو ڈویلپ کیا جا رہا ہے صوبے کی ساحلی پٹی دنیا بھر کے سیاحوں کیلئے دلچسپی کا باعث ہے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے مینیجنگ ڈائریکٹر گرین ٹورزم حسن اظہر حیات نے ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں سیاحت کے فروغ اور بلوچستان کے سیاحتی مقامات سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان میں ایسے خوبصورت اور قدیم تاریخی مقامات موجود ہیں جنہیں بھرپور انداز سے اجاگر ....

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

کرنے کی ضرورت ہے اس سلسلے میں حکومت ہر ممکن اقدامات اٹھا رہی ہے اور سیاحت شعبے میں انقلابی اصلاحات متعارف کرا رہے ہیں۔ سیاحوں کے لیے نئے سیاحتی مقامات کو ڈویلپ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی طویل ساحلی پٹی اور خوبصورت ساحل دنیا بھر کے سیاحوں کے لیے دلچسپی کا باعث ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ یہاں ایسے تاریخی اور قدیم مقامات موجود ہیں جنہیں دنیا کے سامنے لانے کی ضرورت ہے۔

CamScanner

کمشنر کوئٹہ: ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تمام ادارے باہمی تعاون کو فروغ دیں

شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری کیلئے جامع منصوبہ بندی اور دیرپا اقدامات کیے جائیں، اجلاس میں شاہزیب خان کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ شہر کی خوبصورتی، ٹریفک کے نظام کی بہتری، ترقیاتی منصوبوں پر کام کی پیشرفت اور دیگر مسائل کے حل کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ڈویلپمنٹ کوئٹہ ظہور احمد، چیف آفیسر واسا محمد رمضان، چیف آرکیٹیکٹ ایم سی کیو اسحاق مینگل، ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج عابد محمود، ڈائریکٹر ورکس کیو ڈی اے عبدالمناف، ڈائریکٹر کوارڈینیشن کیو ڈی اے وسیم طاہر اور سیکرٹری اوریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ محمد علی کے علاوہ دیگر متعلقہ محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن کو مختلف محکموں کی جانب سے ترقیاتی اسکیمات، پلاننگ، کارکردگی اور اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس میں بریفنگ دیتے ہوئے ڈپٹی ڈائریکٹر کوئٹہ ڈویلپمنٹ پروجیکٹ نے بتایا کہ کوئٹہ ڈیویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت شہر کی بہتری اور ٹریفک کے نظام کے لیے متعدد ترقیاتی منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے، سریاب روڈ، ریڈیو ٹاور روڈ، لنک بادینی روڈ، جوائنٹ روڈ، سبزل روڈ، انسکمب روڈ، سرکی روڈ، سریاب روڈ کی اندرونی سڑکیں، اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی عمارت اور شہر میں چھ سپورٹس کمپلیکسز کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ ایئرپورٹ روڈ کی بیوٹیفکیشن سمنگلی روڈ کی اپگریڈیشن، اسپنی سبزل چوک پر انڈر پاس کی تعمیر، کڈنی سینٹر سے ایئرپورٹ روڈ تک رابطہ سڑک کی تعمیر، زرغون روڈ کی چوڑائی اور سریاب پروجیکٹ کی سروس روڈ کی تعمیر مختلف مراحل میں جاری ہے اس کے علاوہ موجودہ پی ایس ڈی پی میں شہر کی بہتری کے لیے متعدد منصوبے شامل کیے گئے ہیں ان منصوبوں کی تکمیل سے جہاں شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا وہی ٹریفک کے نظام میں بھی بہتری واقع ہوگی۔ اجلاس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کی جانب سے شہر میں تجاوزات کے خاتمے کے حوالے سے کاروائیاں اور سی بی ڈی ایریا میں نو پارکنگ کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی جبکہ انہیں شہر میں ریڑھوں کی تعداد اور مخصوص جگہوں پر کھڑی کرنے کے حوالے سے آئندہ اجلاس میں تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس کو بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری کے لیے شہر کے 33 پوائنٹس پر ٹریفک مینجمنٹ کے حوالے سے اقدامات کیے جا رہے ہیں شہر میں ٹریفک سگنلز کی بحالی، سڑکوں کی چوڑائی اور سی بی ڈی ایریا میں الیکٹرک وہیکل چلانے جیسے منصوبوں سے ٹریفک کی روانی میں بہتری اور رش کے اوقات میں ٹریفک جام کے مسائل سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔ اجلاس میں واسا کی جانب سے پانی کی فراہمی، غیر قانونی ٹریلوں کے خلاف کاروائی اور زیر زمین پانی کی سطح کو مانیٹرنگ کرنے کے حوالے سے اقدامات پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ کوئٹہ میں پانی کی روزانہ طلب چھ کروڑ گیلن سے زائد ہے جبکہ صرف چار کروڑ گیلن پانی فراہم کی جا رہی ہے، غیر قانونی ٹیوب ویلوں کی وجہ سے شہر میں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گر چکی ہے۔ زیر پانی کی سطح کو بحال کرنے کے لیے ریچارج پوائنٹس ناگزیر ہے۔ ویسٹ واٹر مینجمنٹ کے حوالے سے ایک پلانٹ فعال ہے لیکن وہ صرف کوئٹہ پروجیکٹ کو پانی فراہم کر رہا ہے۔ اجلاس کے آخر میں کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تمام متعلقہ ادارے اور محکمے باہمی تعاون اور اشتراک کو فروغ دیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی پائیدار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ شہر میں ٹریفک کے نظام کی بہتری کے لیے جامع منصوبہ بندی اور دیرپا اقدامات کیے جائیں۔ زیر زمین پانی کی سطح کو بحال کرنے کے لیے ریچارج پوائنٹس کی تعمیر اور غیر قانونی ٹیوب ویلوں کے خلاف کاروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے شہر میں گندے پانی کو صاف کر کے پارکس، درختوں اور سبزات کو پانی دینے کرنے کے لیے اقدامات پر زور دیا جبکہ کوئٹہ میں زرعی مقاصد کے لیے پینے کے صاف پانی کے استعمال کو روکنے کے حوالے سے تمام متعلقہ محکمے پلان مرتب کریں تاکہ زیر زمین صاف پانی کے ذخائر کو محفوظ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی بہتری اور ٹریفک کے نظام کو بہتر کرنے کے لیے سخت اقدامات اٹھائے کے علاوہ جوائنٹ روڈ اور دیگر علاقوں میں موجود ریڑھوں کی تعداد اور مخصوص جگہوں پر کھڑی کرنے کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں گے۔

ریلوے ملازمین کیلئے ڈسپیرٹی الاؤنس اور ایڈہاک ریلیف کے نوٹیفکیشن جاری

یہ الاؤنسز اور ریلیف جولائی 2024 کی تنخواہوں کے مطابق دیے جائیں گے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ریلوے ملازمین کے لیے بڑی خوشخبری سامنے آ گئی، فنانس ڈویژن کی منظوری کے بعد پاکستان ریلوے نے اپنے ملازمین کے لیے ڈسپیرٹی ریڈکشن الاؤنس اور ایڈہاک ریلیف الاؤنس کے نوٹیفکیشن جاری کر دیے، تفصیلات کے مطابق ریلوے کے آفیسرز اور دیگر افسران کو بنیادی تنخواہ کے مطابق 30 فیصد ڈسپیرٹی ریڈکشن الاؤنس دیا جائے گا، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ 10 فیصد ایڈہاک ریلیف بھی فراہم کیا جائے گا۔ یہ اضافہ یکم جولائی 2022 کی بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر دیا گیا ہے، جیسا کہ فنانس ڈویژن کے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں واضح کیا گیا ہے۔ ریلوے کے ملازمین نے اس اعلان پر جزوی اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ یہ الاؤنسز اور ریلیف موجودہ یعنی جولائی 2024 کی تنخواہوں کے مطابق دیے جائیں، تاکہ مہنگائی کی موجودہ صورتحال میں حقیقی ریلیف مل سکے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ پرانی تنخواہ کے حساب سے دی گئی رقم موجودہ دور کی ضروریات کو پورا نہیں کر پاتی، اور حکومت کو چاہیے کہ موجودہ معاشی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے تنخواہوں میں اضافے کی بنیاد حالیہ اسکیلز پر رکھے۔ ذرائع کے مطابق اس فیصلے کا اطلاق تمام مستقل اور کنٹریکٹ ملازمین پر ہوگا، تاہم ریٹائرڈ ملازمین کو اس اضافے سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔ حکومت کی جانب سے یہ اقدام وفاقی اداروں میں تنخواہوں کے فرق کو کم کرنے کی کوشش کے طور پر کیا جا رہا ہے، تاکہ تمام سرکاری ملازمین کو برابری کی بنیاد پر ریلیف فراہم کیا جا سکے۔

حکومت بلوچستان کا سرکاری ملازمین کو ایڈہاک ریلیف الاؤنس دینے کا فیصلہ

گریڈ 1 سے گریڈ 22 کے ملازمین کو ان کی بنیادی تنخواہ پر 10 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس دیا جائے گا' نوٹیفکیشن

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان حکومت کا تمام سرکاری ملازمین کو ایڈہاک ریلیف الاؤنس دینے کا فیصلہ نوٹی فکیشن جاری کر دیا گیا محکمہ خزانہ بلوچستان کے مطابق گریڈ 1 سے گریڈ 22 کے ملازمین کو ان کی بنیادی تنخواہ پر 10 فیصد ایڈہاک ریلیف الاؤنس دیا جائے گا ....

بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

جو یکم جولائی 2025 سے موثر ہوگا، نوٹیفکیشن کے مطابق یہ الاؤنس انکم ٹیکس کے تحت قابل ادائیگی ہوگا اور ملازمین کو رخصت کے دوران بھی ادا کیا جائے گا، بشمول پوری LPR مدت کے، تاہم غیر معمولی رخصت کے دوران یہ قابل ادا نہیں ہوگا مزید وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے

ایران ایئر لائن کی کوئٹہ سے فضائی سروس شروع کرنے کیلئے تقریب

قونصل جنرل علی رضا رجائی، سابق وفاقی وزیر اور دیگر اعلیٰ شخصیات شریک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایران ایئر لائن کی کوئٹہ سے براہ راست ایران کے لئے پروازوں کے حوالے سے ایرانی قونصل جنرل کے رہائش گاہ پر افتتاحی تقریب منعقد ....

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

کی گئی جس میں ایران کے کوئٹہ بلوچستان میں متعین قونصل جنرل علی رضا رجائی کے علاوہ ایران کے قونصل خانے کے آفیسران، سابق وفاقی وزیر میر ہمایوں کرد، چیمبر آف پاکستان کے عہدیداروں، قبائلی عمائدین، مذہبی و سیاسی جماعتوں کے شخصیات، نوابزادہ حاجی رئیسانی اور دیگر شخصیات تقریب میں شریک ہوئیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 20 JUL 2025

Page No. 6

زرعی یونیورسٹی کو ختم کرنے کی سازش تعلیم دشمن اقدام ہے، پشتونخوامیپ

فوری طور پر یونیورسٹی ایکٹ کو منظور کرکے یونیورسٹی کو درس وتدریس کے لئے فعال اور بحال کیا جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ بیان میں زرعی یونیورسٹی بمقام بلیلی کوئٹہ کی بلڈنگ کو دیگر اداروں کو دینے اور یونیورسٹی کو ختم کرنے کی سازش اور تعلیم دشمن اقدام کی مذمت کرتے ہوئے اسے صوبے کے عوام اور طلباء کے لئے ناقابل قبول عمل قرار دیتے ہوئے فوری طور پر یونیورسٹی ایکٹ کو منظور کرکے یونیورسٹی کو درس وتدریس کے لئے فعال اور بحال کیا جائے بیان میں کہا گیا ہے کہ زرعی کالج بلیلی کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کے لئے پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن نے طویل جدوجہد کا ریکارڈ رکھتی ہے تاکہ زرعی شعبہ سے تعلق رکھنے والے طلباء وطالبات دیگر صوبوں میں زرعی تعلیم کرنے کی بجائے اپنے صوبے میں اس سہولت سے استفادہ کرسکیں اس مقصد اور ہدف کو مدنظر رکھتے ہوئے پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن نے ہر دور میں زرعی کالج کو زرعی یونیورسٹی میں تبدیل کرنے کیلئے جدوجہد اور قربانیاں دی ہیں ۔یہ امر افسوسناک ہے کہ گزشتہ حکومت نے یونیورسٹی کو ناکام بنانے کیلئے سازشیں کی اور یونیورسٹی ایکٹ کی منظوری کی راہ میں روڑے اٹکائے اور اب تک یہ ایکٹ صوبائی حکومت کی جانب سے دستخط نہیں کیا گیا جس کے پیچھے ایک منظم سازش کار فرما ہے اور موجودہ حکومت نے زرعی یونیورسٹی کی بلڈنگ کو دوسرے ادارے کو دینے کا ناروا اور تعلیم دشمن اقدام کیا ہے جس کی پشتونخوامیپ شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور عہد کرتی ہے کہ کسی بھی صورت زرعی یونیورسٹی کو بند کرنے سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ پشتونخوامیپ اپنے عوام کی تائید وحمایت سے زرعی یونیورسٹی کو مکمل طور پر فعال اور بحال بنانے کیلئے احتجاج کا راستہ اختیار کرے گی اور اس حوالے سے تمام جمہوری تعلیم دوست، وطن دوست قوتوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ زرعی یونیورسٹی بلیلی کو بچانے کیلئے بھرپور جدوجہد کرے۔

لانگ مارچ کی راہ میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کرینگے، ہدایت الرحمن

جگر گوشے لاپتہ اور ان کی مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں، رہنماؤں کا جلسے سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ 25 جولائی کوئٹہ سے اسلام آباد لانگ مارچ بارڈر بندش، بے روزگاری، بدامنی کے خلاف، سی پیک کے ثمرات، حقوق کے حصول کیلئے بلوچستان کے عوام کا پرامن جمہوری احتجاج ہوگا، لانگ مارچ کی راہ میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کریں گے لانگ مارچ میں تمام اضلاع کے ہزاروں لوگ ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کوئٹہ کے زیر اہتمام کلی ملازئی میں لانگ مارچ کی تیاریوں کے سلسلے میں حق دو کچلاک کو جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا جلسہ سے نائب امیر حافظ نور علی امیر جماعت اسلامی کوئٹہ عبدالنعیم رند، عبدالرحیم ناصر ودیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے نوجوان عوام وشہری لانگ مارچ میں بھرپور شرکت کرکے حقوق کے حصول ظلم لاقانونیت بدعنوانی وبدامنی کے خلاف مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی قیادت میں مزاحمت کریں گے اسلام آباد کے حکمرانوں سے حقوق لے لیں گے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن نے کہا کہ ہم لاشیں اٹھا اٹھا کر جنازوں کو کندھے دے دیکر تھک گئے ہیں جگر گوشے لاپتہ اور ان کی مسخ شدہ لاشیں مل رہی ہیں ہمارے سامنے ہمارے وسائل لوٹے جارہے ہیں معدنیات زمینوں پر قبضے ہورہے ہیں بدترین بے روزگاری غربت کے باوجود بلوچستان کے عوام پر برادر اسلامی ممالک ایران افغانستان سے قانونی تجارت جو کہ دہائیوں سے جاری تھی بند کی گئی اس ظلم وجبر لاقانونیت پر ہمیں احتجاج کا حق حاصل نہیں۔

بلوچستان میں سیاسی بصیرت اور سنجیدگی ہی تعمیری تبدیلی کی راہ ہموار کرسکتی ہے، ڈاکٹر مالک

نیشنل پارٹی کی شعوری سیاست بلوچستان کے دفاع وبقا کی ضامن ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی سربراہ ڈاکٹر مالک بلوچ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نیشنل پارٹی کی شعوری سیاست بلوچستان کے دفاع وبقا کی ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں سیاسی بصیرت اور سنجیدگی ہی تعمیری تبدیلی کا راستہ ہموار کرسکتی ہے، مگر بدقسمتی سے ملک میں اتھارٹیرین نظام مضبوط تر ہوتا جارہا ہے اور جمہوری اداروں کو منظم انداز میں کمزور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات کو دانستہ طور پر خراب کیا جارہا ہے، سیاسی جماعتوں کو دیوار سے لگایا گیا ہے اور اسٹیبلشمنٹ کی مداخلت ہر سطح پر واضح ہے۔ پوسٹنگ اور ٹرانسفر میں غیر ضروری دخل اندازی نے باکردار اور محنتی بیوروکریسی کو نظر انداز کردیا ہے، جس سے گورننس کا نظام بری طرح متاثر ہوا ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان اس وقت امن وامان کی بدترین صورتحال سے گزر رہا ہے۔ شاہراہیں غیر محفوظ ہو چکی ہیں اور حکومت کہیں نظر نہیں آتی۔ انہوں نے سرحدی تجارت کی بندش کو بلوچستان کے عوام کے ساتھ منفی اقدام قرار دیا۔ سرحدی تجارت سے لاکھوں افراد کو روزگار سے محروم کیا گیا، جس سے شدید انسانی بحران جنم لے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان کا حالیہ بجٹ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پہلی بار بجٹ کو کتابی شکل کے بجائے یو ایس بی کی شکل میں اجلاس میں لایا گیا تاکہ خفیہ اور مشکوک اسکیمات کو چھپایا جا سکے۔ بلوچستان میں کرپشن نے ترقی، روزگار اور امن کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ڈاکٹر مالک بلوچ نے سرکاری ملازمین کے متعلق حکومت کے رویے کو نامناسب قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر بجٹ میں ملازمین اپنے مطالبات کے لیے احتجاج کرتے ہیں، جنہیں بات چیت سے حل کیا جاتا ہے۔ لیکن حکومت وقت نے نہ صرف ملازمین کو گرفتار کیا بلکہ ان پر تشدد بھی کیا، انہوں نے تنظیم کو مستحکم کرنے کی ضرورت ہے تنظیم کاری ایک مسلسل عمل ہے، جسے جاری رکھنا ہر کارکن کا سیاسی فریضہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 21 اور 22 جولائی کو منعقدہ سیاسی وتنظیمی ورکشاپ کا مقصد کارکنوں کی تربیت اور رہنمائی ہے۔ اجلاس میں مختلف صوبوں اور سیکرٹریز کی تنظیمی رپورٹس پیش کی گئیں۔ بلوچستان کی رپورٹ صوبائی جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ سندھ کی رپورٹ مجید ساجدی پنجاب کی رپورٹ ایوب ملک اور بی ایس او پجار کی رپورٹ ابرار برکت نے پیش کی۔ اجلاس سے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی بلوچستان کے صدر اسلم بلوچ، پنجاب کے صدر ایوب ملک، سندھ کے صدر تاج مری، میر اکرم دشتی، حاجی فدا حسین دشتی، علی احمد لانگو، سعد بلوچ، منصور بلوچ، یاسمین لہڑی، صدیق کھیتران، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، داد محمد بلوچ اور ایوب قریشی نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس کل 20 جولائی کو بھی جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 20 JUL 2025 Page No. 7

مغربی بائی پاس پر گاڑی دہشتگردی کا نشانہ، پاک فوج کے میجر شہید

والد کی قبر پر فاتحہ خوانی کے بعد گھر کیلئے روانہ ہوئے تو موٹر سائیکل سواروں نے گاڑی کے دروازے سے میگنیٹ بم چپکا دیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مغربی بائی پاس گاڑی میں میگنیٹ بم دھماکہ میجر انور کاکڑ شہید ہو گئے۔ دھماکے سے گاڑی مکمل تباہ ہو گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق پاک آرمی کے میجر انور کاکڑ گزشتہ روز مغربی بائی پاس پر جنگل اور قبرستان میں اپنے والد حاجی محمد اکبر خان کاکڑ مرحوم کی قبر پر فاتحہ خوانی کے بعد ذاتی گاڑی میں اپنے گھر واقعہ کسنگی روڈ جا رہے تھے کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار چلتی گاڑی کے دروازے پر میگنیٹ بم لگا کر فرار ہو گئے۔ یہ بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں میجر انور کاکڑ موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش کو سی ایم ایچ منتقل کیا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ دھماکے سے گاڑی مکمل تباہ ہو گئی۔

ڈیرہ مراد جمالی، پولیس موبائل کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑانے کی کوشش

پولیس اہلکار محفوظ رہے، گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا، واقعے کے بعد علاقے کی ناکہ بندی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب گشت کرنے والی پولیس موبائل کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑانے کی کوشش دھماکے سے گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا واقع کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ایس ایس پی نصیر آباد غلام سرور بھیو کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ منجھو شوری کی حدود میں معمول کے مطابق گشت کرنے والی پولیس موبائل کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑانے کی کوشش دھماکے سے گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا دھماکے سے پولیس اہلکار معجزانہ طور پر محفوظ رہے واقع کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کردی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی واضح رہے کہ گذشتہ تین دنوں سے پولیس موبائلوں کو ریموٹ کنٹرول بم سے اڑانے کی کوشش کی جارہی ہے۔

نواکلی بائی پاس پر دو مہینے پرانے قتل کا معمہ حل، دوست قاتل نکلا

مرکزی ملزم کو گرفتار کر کے مقتول کا موٹر سائیکل برآمد کرلیا، دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے

کوئٹہ (نسیم حمید یوسفزئی) دو ماہ قبل نواکلی بائی پاس نجی ہاؤسنگ اسکیم میں ہونے والے قتل کا معمہ حل دوست قاتل نکلا سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے مرکزی ملزم کو گرفتار کر کے مقتول کا موٹر سائیکل برآمد کر لیا دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں پولیس کے مطابق 25 مئی کو نواکلی بائی پاس نجی ہاؤسنگ اسکیم میں نوجوان محمد یونس کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا تھا زرغون آباد پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا تھا جس پر ایس ایس پی ملک اصغر عثمان نے ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ عبدالصبور آغا کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی جس نے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ملزم کا سراغ لگایا اور گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے ملزم ارباب فیصل کو گرفتار کر کے مقتول کی موٹر سائیکل برآمد کر لی پولیس نے بتایا کہ ملزم نواکلی کا رہائشی ہے اور مقتول کا دوست ہے 25 مئی کو ملزم نے مقتول محمد یونس دوکلی جیو کا رہائشی تھا کو فون کر کے اپنے گھر بلایا جب وہ وہاں پہنچا تو ملزم اسے اپنے ساتھیوں کے ساتھ نواکلی بائی پاس پر واقعہ نجی ہاؤسنگ اسکیم لے گیا جہاں ملزم نے ساتھیوں کے ساتھ ملکر مقتول کو قتل کرنے کے بعد اس کا موٹر سائیکل بھی اپنے ساتھ لے گئے تھے پولیس نے بتایا کہ ملزم سے مزید تفتیش کی جارہی ہے جبکہ دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے ٹیم چھاپے مار رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

پاک افغان سرحدی علاقے میں فائرنگ سے ڈرائیور جاں بحق

واقعہ وشاپ میں پیش آیا جہاں مبینہ فائرنگ سے درشاہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا

لواحقین کا لاش کے ہمراہ پاک ایران شاہراہ پر احتجاج 'مذاکرات جاری ہیں' ڈپٹی کمشنر

نوکنڈی + دالبندین (نمائندہ مشرق + نامہ نگار) پاک افغان سرحدی علاقے میں سیکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے ڈرائیور جاں بحق، لواحقین کا احتجاج' تفصیلات کے مطابق چاغی سے متصل پاک افغان سرحدی علاقے "وشاپ" میں سیکیورٹی .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

فورسز کی مبینہ فائرنگ سے ایک خالی گاڑی کے ڈرائیور درشاہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ واقعہ کے خلاف لواحقین نے لاش پاک ایران شاہراہ تحصیل نوکنڈی کے مقام باب عمر کے سامنے رکھ کر احتجاج کیا احتجاج میں لواحقین کے ساتھ بڑی تعداد میں شہریوں نے بھی شرکت کی احتجاج جمعہ کی شام سے ہفتہ کی صبح 10 بجے تک جاری رہا، ہفتے کے روز علاقہ عمائدین نے لواحقین سے اپیل کی کہ میت کو مزید تکلیف نہ دیں اور تدفین کر دی جائے جس پر لواحقین راضی ہو گئے مظاہرین کے ساتھ گزشتہ روز سے ڈسٹرکٹ چیئرمین میر عبدالودود خان سنجرانی موجود ہے انتظامیہ اور لواحقین کے درمیان معاملات سلجھانے اور جو بھی ملزم ہوں اس کو سزا دلانے اور کٹہرے پر لانے کی یقین دلاتے رہے

مسلح افراد صوبائی مشیر اقلیتی امور کے بھائی سے 3 لاکھ اور موبائل فون چھین کر فرار

ڈاکوؤں نے روی کمار سے اس سے قبل بھی 5 لاکھ روپے چھین لئے تھے

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی ڈی سی چوک مین بازار میں مسلح ڈاکوؤں نے گن پوائنٹ پر صوبائی مشیر اقلیتی امور سنجے کمار پنجوانی کے بھائی سے تین لاکھ روپے نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں ڈاکوؤ......... بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

ں نے ہندو تاجر برادری کو ٹارگٹ بنایا دو روز قبل ڈیرہ مراد جمالی میں دو ڈکیتی کی وارداتوں میں ہندو تاجران سے اسلحے کے زور پر ہزاروں روپے نقدی موبائل فون چھین کر فرار ہو گئے تھے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 20 JUL 2025 Page No. 8

پاک افغان اور ایران بارڈرز کی بندش کے اثرات، عوام نان شبینہ کے محتاج

بارڈرز بندش سے لاکھوں افراد بیروزگار، گھروں کے چولہے ٹھنڈے پڑ گئے، صدیوں سے جاری تجارت ختم ہو گئی

رخشان ڈویژن سمیت بلوچستان کے دیگر سرحدی علاقوں کے عوام اس وقت شدید پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں

نوکنڈی (آن لائن) پاک افغان اور پاک ایران بارڈرز کی بندش کے سنگین اثرات بلوچستان کے عوام نان شبینہ کے محتاج بلوچستان، جو جغرافیائی طور پر پاکستان کے سب سے بڑے اور اہم صوبوں میں شمار ہوتا ہے اس وقت شدید معاشی اور سماجی بحران کا شکار ہے بالخصوص رخشان ڈویژن سمیت بلوچستان کے دیگر سرحدی علاقوں میں عوام اس وقت سخت پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس کی بنیادی وجہ وفاقی حکومت کی ہدایت پر ایران اور افغانستان سے متصل بارڈرز کی بندش ہے، جس کے نتیجے میں لاکھوں افراد بیروزگار ہو چکے ہیں اور گھروں میں چولہے ٹھنڈے پڑ گئے ہیں۔ بارڈرز کی بندش سے جو تجارت صدیوں سے جاری تھی، وہ مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔ بلوچستان کے عوام کی ایک بڑی تعداد کا روزگار انہی بارڈرز سے منسلک چھوٹے پیمانے کی تجارت، مال برداری، گاڑیوں کی آمد و رفت، اور بارڈر مارکیٹوں سے جڑا ہوا تھا۔ اب جبکہ یہ ذرائع بند ہو چکے ہیں، تو لوگ نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں، فاقہ کشی کا شکار ہیں، اور زندگی کی بنیادی ضروریات پوری کرنے سے بھی قاصر ہیں۔ مزید تشویش ناک بات یہ ہے کہ بڑھتی ہوئی بیروزگاری نے نوجوانوں کو مایوسی کی طرف دھکیل دیا ہے، اور اس کے نتیجے میں وہ جرائم، بدامنی، چوری، ڈکیتی، اسمگلنگ اور دیگر سماجی برائیوں کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔ یہ صورت حال نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے امن و استحکام کے لیے خطرناک ہے. بلوچستان کی جغرافیائی حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات بھی واضح ہونی چاہیے کہ صوبے کے 95 فیصد سے زائد علاقوں میں کوئی باقاعدہ پاکستانی پٹرول پمپ موجود نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ایران سے درآمد شدہ تیل یہاں کے عوام کے لیے واحد قابل رسائی ذریعہ تھا۔ لیکن ایرانی تیل پر پابندی کے باعث نہ صرف ایندھن کی شدید قلت پیدا ہو چکی ہے بلکہ مریضوں کی کوئٹہ یا دیگر شہروں تک منتقلی، اشیائے ضروریہ کی ترسیل، اور نقل و حرکت بھی شدید متاثر ہوئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

لوڈشیڈنگ کے خلاف حب کے شہریوں کا صبر کا پیمانہ جواب دے گیا

الہ آباد ٹاؤن کے مکینوں نے گزشتہ شب احتجاجاً کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک کر دی

حب (نمائندہ انتخاب) حب شہر کے مختلف علاقوں میں طویل دورانیہ بجلی بندش اور اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خلاف حب کے شہریوں کا صبر کا پیمانہ جواب دے گیا، K الیکٹرک زیادتیوں کے خلاف سڑکوں پر نکلنے لگے، بجلی کی طویل بندش کے خلاف الہ آباد ٹاؤن کے مکینوں نے گزشتہ شب احتجاجاً کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ بلاک دی اور K الیکٹرک افسران و عملے کے خلاف بازی کی اعلیٰ حکام سے K الیکٹرک کے ظالمانہ اقدام کا فوری نوٹس لینے اور الہ آباد ٹاؤن سمیت شہر کے دیگر علاقوں کی بجلی بحال کرنے اور خود ساختہ لوڈشیڈنگ ختم کرنے کا مطالبہ کیا، K الیکٹرک کے احتجاج اور رڈ بلاک ہونے کے سبب مین آر سی ڈی

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

شاہراہ باب بلوچستان مقام پر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں مظاہرین علاقہ مکینوں کا کہنا تھا کہ K الیکٹرک افسران عملے کی زیادتیاں تسلسل سے بڑھتی جا رہی ہیں جب سے نئے جی ایم حب میں تعینات ہوئے ہیں لوڈشیڈنگ اور فالٹ کے نام پر بجلی بندش روز کا معمول بن گیا ہے گرمیوں میں دن رات کئی کئی گھنٹے بند کرنا سمجھ سے بالاتر ہے دن کے وقت تو بجلی ہوتی ہی نہیں ہے جبکہ الہ آباد ٹاؤن سمیت گرد و نواح کے علاقوں میں کئی دنوں سے بجلی کی مسلسل بندش جاری ہے. جس کے باعث عوام کا جینا محال ہو چکا ہے گرمی کی شدت میں اضافہ اور بجلی بندش کے سبب بیمار افراد کی تکلیف اور بچوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے انھوں نے اعلیٰ حکام سے K الیکٹرک کی زیادتیوں کا نوٹس لینے اور الہ آباد ٹاؤن سمیت دیگر علاقوں کی بجلی کی بحالی اور خود ساختہ لوڈشیڈنگ کے خاتمہ کا مطالبہ کیا۔

ڈھاڈر تا سنی شوران شاہراہ کی خستہ حالی، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

سڑک کی خستہ حالی سے مقامی افراد بالخصوص مریضوں کو علاج معالجے کیلئے جانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، عوامی حلقے

بولان (نامہ نگار) ضلع کچھی کے صدر مقام ڈھاڈر سے سنی شوران جانے والی 50 کلومیٹر طویل شاہراہ 2022 کے سیلاب سے بری طرح متاثر ہوئی ہے اور اب جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اس شاہراہ کی خستہ حالی کے باعث مقامی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے خصوصاً ایمرجنسی کی صورت میں مریضوں کو ڈھاڈر یا کوئٹہ منتقل کرنے میں دشواری پیش آتی ہے گزشتہ دو سیلابی ریلوں سے مختلف مقامات پر کازوے ٹوٹ کر بیٹھ چکے ہیں جس سے پبلیک اور مال بردار گاڑیاں پھس جاتی ہیں اور اکثر و بیشتر گاڑیوں کے ایکسل ٹوٹ جانے سے گاڑیاں مالکان کو ہزاروں سے لاکھوں روپے کا نقصان اٹھا رہے ہیں محکمہ تعمیرات و مواصلات کچھی اور دیگر ذمہ دار محکموں کی جانب سے اس اہم مسئلے پر کوئی توجہ نہیں دی جا رہی ہے. جس کی وجہ سے شاہراہ کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے سڑک کی خراب حالت نہ صرف سفر کو خطرناک بنایا ہے بلکہ وقت کا بھی ضیاع کر رہی ہے مقامی افراد نے حکام بالا سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر اس شاہراہ کی مرمت اور بحالی کے لیے اقدامات کریں تا کہ عوام کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2025

Page No. 9

ریکوڈک منصوبہ، بلوچستان اور ملکی ترقی وخوشحالی کیلئے انتہائی اہمیت کا حامل!

بلوچستان کا ضلع چاغی قدرتی قیمتی وسائل سے مالا مال خطہ ہے جہاں سونے، تانبے کے بڑے ذخائر موجود ہیں۔ ریکوڈک چاغی میں واقع ہے ریکوڈک منصوبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے جہاں بڑے پیانے پر بیرونی سرمایہ کاری ہورہی ہے۔ ریکوڈک کا شمار دنیا کے تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر میں ہوتا ہے اور یہ ضلع چاغی میں شروع کیا گیا ایک اہم ترقیاتی انقلابی پروجیکٹ اور بلوچستان کی معاشی واقتصادی ترقی کی ضمانت ہے۔ اس اہم پروجیکٹ کی تکمیل ملک خاص کر بلوچستان میں بڑی معاشی تبدیلی کا ضامن ہے اس منصوبے سے بلوچستان کی موجودہ اور آنے والی نسلیں مستفید ہوں گی۔ ریکوڈک کے ذخائر سے مالا مال چاغی رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ضلع اور افغانستان وایران کی سرحدوں کے قریب واقع ہے۔ یہ ضلع خشک اور نیم خشک زمینوں پر مشتمل ہے جس میں وسیع صحرا، پہاڑی سلسلے اور کم نباتات ہیں۔ اس صحرا میں راسکوہ پہاڑیاں اور چاغی پہاڑیاں شامل ہیں۔ ضلع چاغی میں عوام کو بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی سمیت دیگر مسائل کا سامنا ہے مگر ریکوڈک منصوبے کے ذریعے ضلع چاغی میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کا ہوگا جس میں عوام کیلئے صحت، تعلیم، صاف پانی، بہترین انفراسٹرکچر، شاہراہوں کی تعمیر، روزگار سمیت دیگر سہولیات میسر آئینگی۔ ریکوڈک منصوبے کے ذریعے بلوچستان میں موجود دیگر مسائل وچیلنجز سے نمٹا جاسکے گا جس سے محرومیوں اور پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہوسکے گا۔ ریکوڈک مائننگ کمپنی کے کنٹری مینیجر ضرار جمالی نے کہا ہے کہ ریکوڈک منصوبہ دنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر میں سے ایک ہے اور پیداوار شروع ہونے کے بعد یہ منصوبہ بلوچستان اور پاکستان دونوں کے لیے ترقی کا نیا باب ثابت ہوگا۔ گزشتہ روز انجینئرز کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے دوران حال ہی میں انٹرنیشنل گریجویٹ ڈیولپمنٹ پروگرام (IGDP) کے تحت ارجنٹینا کی ویلاڈیروکان میں 18 ماہ کی عملی تربیت مکمل کرنے والے نوجوان انجینئرز نے شرکت کی جو بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھتے ہیں۔ تربیت مکمل ہونے پر انہیں شیلڈز سے نوازا گیا۔ بیریک مائننگ کارپوریشن کی قیادت میں RDMC نے اردگرد کی مقامی آبادی کو صاف پانی، صحت اور تعلیم کی سہولیات فراہم کی ہیں اور کمپنی کا ہدف ہے کہ 2028 کے اختتام تک منصوبے کی باقاعدہ پیداوار شروع ہوجائے۔ ریکوڈک مائننگ کمپنی کے ہیڈ آف ایچ آر ہانو اسٹیڈن نے کہا کہ IGDP پروگرام بلوچستان کے نوجوان انجینئرز کو عالمی معیار کی تربیت فراہم کرنے اور انہیں مائننگ سیکٹر میں شامل کرنے کا مؤثر اقدام ہے۔ 2024 میں مزید 18 نوجوانوں کو زیمبیا اور ارجنٹینا بھیجا گیا، جن کا تعلق بلوچستان کے 11 اضلاع سے ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ RDMC کے 75% مستقل ملازمین کا تعلق بلوچستان سے ہے جن میں سے 65% کا تعلق ضلع چاغی سے ہے اور 14% ملازمین خواتین پر مشتمل ہیں۔ کمپنی کی کمیونی کیشن مینیجر سامعہ شاہ نے منصوبے کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ بیریک مائننگ کارپوریشن اور حکومتِ پاکستان کے درمیان مشترکہ منصوبہ ہے۔ بیریک کی ملکیت کا تناسب 50% ہے۔ جبکہ باقی 25% وفاقی اداروں اور 25% حکومتِ بلوچستان کے پاس ہے، جس میں 10% فری کیریڈ انٹرسٹ شامل ہے۔ منصوبے کی کم ازکم مدت 37 سال ہوگی۔ تعمیراتی مرحلے میں 7,500 ملازمتیں اور پیداوار کے بعد 3,500 طویل مدتی ملازمتیں فراہم کی جائیں گی اس کے علاوہ 25,000 سے زائد بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے 90% ویلیو ایڈیشن بلوچستان کے اندر ہی کی جائے گی جون 2025 تک حکومت بلوچستان کو 17.5 ملین ڈالر رائلٹی کی ادائیگی ہوچکی ہے جبکہ 7.2 ملین ڈالر سماجی ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کیے جاچکے ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں 7 اسکول قائم کیے گئے جہاں 403 سے زائد طلباء زیرتعلیم ہیں جبکہ 577 نوجوانوں کو تکنیکی تربیت دی گئی ہے۔ بہرحال ریکوڈک منصوبہ نہ صرف معدنی ترقی کا مرکز بن رہا ہے بلکہ بلوچستان کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور مقامی معیشت کو فروغ دینے کی سمت ایک مضبوط قدم ثابت ہورہا ہے۔ بلوچستان میں معاشی تبدیلی سے صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا، دہائیوں سے جن مسائل کا سامنا بلوچستان کے عوام کو درپیش ہیں وہ کافی حد تک حل ہونگے۔ ریکوڈک منصوبہ بلوچستان اور ملکی ترقی میں مرکزی اہمیت رکھتا ہے موجود وفاقی وصوبائی حکومت کی جانب سے اہم منصوبوں کا فائدہ مقامی لوگوں کو زیادہ سے زیادہ پہنچانے کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔ امید ہے کہ بلوچستان کے دیگر میگا پروجیکٹس میں بلوچستان کے عوام کو ترجیح دی جائے گی تاکہ وہ اپنے صوبے کے وسائل سے مستفید ہوسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2025 Page No. 10

بارشوں کی ممکنہ تباہ کاریوں سے بچنے کیلئے نئی حکمت عملی کی ضرورت

این ڈی ایم اے نے 19 تا 25 جولائی ملک کے مختلف علاقوں میں مون سون بارشوں کے باعث ممکنہ سیلابی صورتحال کا الرٹ جاری کر دیا۔ بارکھان، سبی، موسیٰ خیل، ژوب، لورالائی، ڈیرہ بگٹی، آواران اور دیگر علاقوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے جبکہ زیارت میں بارش کا سلسلہ کل سے جاری ہے اور آج صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اس دوران بارہا یہ الرٹ بھی جاری ہوتے رہے ہیں کہ غیر ضروری سفر سے بھی حتی الامکان گریز کیا جائے۔ ملک بھر میں جاری شدید اور طوفانی بارشوں کا سلسلہ اس وقت محض موسمی مظہر نہیں رہا بلکہ ایک ہمہ جہت بحران کی صورت اختیار کر چکا ہے، جو انسانی زندگی، معیشت، انفرا اسٹرکچر اور ماحولیاتی توازن پر کاری ضرب لگا رہا ہے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والی ان بارشوں نے ایک بار پھر یہ حقیقت واشگاف کر دی ہے کہ ہم ایک ایسی تبدیلی کے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں روایتی طریقہ کار، بوسیدہ حکمرانی کا ڈھانچہ، اور غیر فعال منصوبہ بندی اذیت کے ساتھ ساتھ نقصان دہ بھی بن چکے ہیں۔ یہ حالات محض اتفاق یا قدرت کی طرف سے نازل کردہ آزمائش نہیں بلکہ ہمارے اپنے ہاتھوں کی کمزور حکمرانی، غفلت اور پیش بینی کی کمی کا نتیجہ ہیں۔ ان بارشوں کے نتیجے میں ہمارے ندی، نالوں اور دریاؤں میں پانی کی سطح بلند ہو رہی ہے۔ قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے جن اداروں کو متحرک اور فعال ہونا چاہیے تھا، وہ یا تو وسائل کی کمی کا رونا روتے نظر آئے یا مکمل خاموشی میں ڈوبے رہے۔ سوال یہ نہیں کہ بارش کتنی ہوئی، سوال یہ ہے کہ ہم نے اس بارش کو بحران میں بدلنے کے تمام اسباب کیسے پیدا کیے۔ گزشتہ دہائیوں میں موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے جو عالمی تحقیقاتی رپورٹس شائع ہوتی رہیں، ان میں پاکستان کو دنیا کے ان ممالک میں شامل کیا گیا تھا جو موسمیاتی تغیرات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے کا خدشہ رکھتے ہیں۔ مگر ہمارے پالیسی ساز اداروں، حکومتوں اور بیوروکریسی نے مسلسل ان انتباہات کو نظرانداز کیا۔ نہ تو مناسب انفرا اسٹرکچر بنایا گیا، نہ نکاسی آب کا کوئی جامع منصوبہ بنایا گیا، نہ ماحولیاتی تحفظ کو سنجیدگی سے لیا گیا اور نہ ہی عوامی شعور اجاگر کرنے کی کوئی سنجیدہ کوشش کی گئی۔ یہ صورتحال اب مزید برداشت کے قابل نہیں رہی۔ ہر سال ہم اسی طرح کے مناظر دیکھتے ہیں، وہی خبریں، وہی نقصان اور وہی دعوے۔ لیکن کوئی دیرپا حل، کوئی طویل المیعاد حکمت عملی، کوئی انقلابی پالیسی سامنے نہیں آتی۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ہم اپنی سوچ، حکمرانی کے انداز اور ترجیحات میں بنیادی تبدیلی نہیں لائیں گے، ایسے بحران نہ صرف دہرائے جائیں گے بلکہ ان کی شدت بھی بڑھتی جائے گی۔ آج کی دنیا میں ماحولیاتی تبدیلی کو ایک حقیقت تسلیم کر لیا گیا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک نے اپنے شہروں اور دیہی علاقوں کو ان تبدیلیوں کے مطابق ڈھالنا شروع کر دیا ہے۔ ان کے پاس نہ صرف جدید موسمیاتی پیش گوئی کے نظام موجود ہیں بلکہ وہ انفرا اسٹرکچر، شہری منصوبہ بندی اور زراعت کے شعبوں میں بھی ماحولیاتی عوامل کو بنیادی حیثیت دیتے ہیں۔ جب کہ ہمارے ہاں اب بھی ماحولیات ایک ''ثانوی'' یا ''اضافی'' موضوع سمجھا جاتا ہے جسے صرف بین الاقوامی کانفرنسوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اب اس المیے کو ایک موقع سمجھ کر خود کو از سر نو منظم کریں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ایک ایسا جدید، مربوط اور فعال نظام تشکیل دیں جو صرف ردعمل نہ دے بلکہ پیشگی تیاری کرے۔ ہمیں موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق ڈیٹا جمع کرنے، اس کا تجزیہ کرنے اور بروقت فیصلے کرنے کے قابل ادارے چاہئیں۔ ہمارے ہر ضلع، ہر تحصیل اور ہر یونین کونسل میں ایسے مراکز ہونے چاہئیں جو نہ صرف مقامی خطرات سے واقف ہوں بلکہ ان سے نمٹنے کی حکمت عملی بھی رکھتے ہوں۔ ہمیں اپنے تعلیمی نظام میں موسمیاتی تبدیلیوں سے متعلق شعور کو شامل کرنا ہوگا تاکہ آنے والی نسل ان خطرات کے لیے ذہنی طور پر تیار ہو۔ میڈیا، دینی ادارے، سماجی تنظیمیں اور مقامی حکومتیں اس میں مرکزی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ہر شہری کو معلوم ہونا چاہیے کہ بارش کے موسم میں اسے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنی ہیں، کس ادارے سے رابطہ کرنا ہے اور کس طرح اپنے اور دوسروں کی مدد کرنی ہے۔ اس کے علاوہ، موجودہ انفرا اسٹرکچر کی بحالی اور نئے سرے سے منصوبہ بندی وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ شہروں میں نکاسی آب کے لیے زیر زمین ڈرینج سسٹم، بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے مصنوعی جھیلیں اور تالاب، دیہی علاقوں میں حفاظتی بند اور نالوں کی صفائی، پہاڑی علاقوں میں لینڈ سلائیڈنگ سے بچاؤ کے لیے درختوں کی شجرکاری اور کھلی جگہوں کی منصوبہ بندی سمیت بے شمار ایسے اقدامات ہیں جن پر فوری عملدرآمد ضروری ہے۔ ہمیں فوری طور پر ایک جامع ''ماحولیاتی تحفظ ایکٹ'' کی ضرورت ہے، جس میں تمام شعبوں جیسے تعمیرات، صنعت، زراعت، شہری منصوبہ بندی، اور تعلیم کے لیے لازمی ماحولیاتی اصول وضع کیے جائیں اور ان پر عملدرآمد کے لیے ایک خودمختار ادارہ قائم کیا جائے جسے مکمل قانونی اختیارات حاصل ہوں۔ معاشی طور پر بھی ہمیں اپنی ترجیحات پر نظرثانی کرنا ہوگی، اگر ہم ہر سال اربوں روپے کا نقصان سہتے رہیں گے اور اسے قدرتی آفت کہہ کر ٹالیں گے، تو معیشت کبھی مستحکم نہیں ہو سکے گی۔ اس کے برعکس اگر ہم ان پیسوں کو قبل از وقت بچاؤ کے اقدامات، انفرا اسٹرکچر کی بہتری اور نظام کی اصلاح پر خرچ کریں تو نہ صرف نقصانات کم ہوں گے بلکہ ہزاروں قیمتی جانیں بھی محفوظ رہیں گی۔ عالمی سطح پر پاکستان ایک ایسے ملک کے طور پر پہچانا جاتا ہے جو موسمیاتی خطرات کے حوالے سے شدید خطرے میں ہے۔ ہمیں بین الاقوامی اداروں، ماحولیاتی فنڈز اور ترقیاتی شراکت داروں کے ساتھ اپنی شراکت داری کو فعال بنانا ہوگا۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی ضرورت کے مطابق نہ صرف مالی وسائل حاصل کریں بلکہ تکنیکی مدد، ماہرین کی خدمات اور تحقیق و ترقی کے منصوبے بھی اس تعاون کا حصہ بنائیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم رسمی بیانات، وقتی ہنگامی امداد اور سیاسی نمائشوں سے آگے نکل کر ایک سنجیدہ، فعال اور نتیجہ خیز نظام کی طرف قدم بڑھائیں ہر سال بارشوں کے بعد وہی خبریں، وہی تباہ کاریاں اور وہی بے بسی، اب قابل قبول نہیں۔ ہمیں اپنی آنے والی نسلوں کے لیے ایک ایسا پاکستان چھوڑنا ہے جو نہ صرف محفوظ ہو بلکہ موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہو۔ اگر آج ہم نے خود کو نہ بدلا، تو کل کا مورخ ہمیں ان قوموں کی فہرست میں شامل کرے گا جو موقع ہوتے ہوئے بھی غفلت کا شکار ہوئیں اور اپنے ہاتھوں سے اپنا مستقبل تباہ کر بیٹھیں۔ مگر اگر ہم نے آج سے، اسی لمحے سے، اپنی سمت درست کر لی تو یہی بحران ہماری نجات کی بنیاد بھی بن سکتا ہے۔ یہ ہم سب کی اجتماعی ذمے داری ہے، یہ وقت کا تقاضا ہے، اور یہ تاریخ کا فیصلہ کن لمحہ ہے۔ ہمیں فیصلہ کرنا ہے کہ ہم ماضی کی غفلتوں کو دہرائیں گے یا ایک نئی سوچ، نئی حکمت عملی اور ایک نئے پاکستان کی بنیاد رکھیں گے، ایسا پاکستان جو آنے والی نسلوں کے لیے باعثِ فخر ہو، محفوظ ہو اور موسمیاتی بحرانوں کے خلاف سینہ تان کر کھڑا ہو۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 20 JUL 2025 Page No. 11

Harnessing the Sun

Move to solarize agriculture tubewells is a commendable first step. It addresses a critical need for the province's agrarian backbone, reducing the burden of subsidies and ensuring consistent water supply for farmers. However, this momentum must not be lost. It's imperative to launch a comprehensive policy that extends the benefits of solar energy to every facet of life in Balochistan. Imagine a Balochistan where homes are consistently lit, where fans hum steadily through sweltering summers, and where businesses operate without the constant dread of power outages. Solar panels can make this a reality. For households, solar power means significant cost savings, fluctuating and often exorbitant electricity bills are a major strain on household budgets. Solar panels, after an initial investment, offer virtually free electricity for decades. This can free up significant income for families, improving their quality of life. Load shedding is a daily reality, disrupting lives and hindering productivity. Solar energy provides a consistent power supply, freeing households from this frustrating cycle and allowing for uninterrupted routines. Relying less on the national grid, often fueled by imported and expensive fossil fuels, gives individuals and the province greater control over their energy needs. This enhances energy security and resilience. From basic lighting to running essential appliances, solar power elevates the standard of living, especially in remote areas where grid access is limited or non-existent. Similarly, for domestic uses beyond just lighting like water heating or small-scale industries run from homes solar offers a clean, efficient, and cost-effective solution. Offices and commercial establishments in Balochistan stand to gain immensely too. Consistent power ensures smooth operations, boosts productivity, and reduces reliance on expensive and polluting generators, leading to significant savings and a more stable business environment. Beyond the immediate economic and social benefits, the shift to solar power in Balochistan offers a profound positive impact on the climate. Traditional electricity generation in Pakistan heavily relies on burning fossil fuels like coal and natural gas, which release vast amounts of carbon dioxide and other harmful greenhouse gases into the atmosphere.

These gases trap heat, leading to global warming and climate change, which manifests as extreme weather events, droughts, and floods all of which Balochistan is highly vulnerable to. Solar panels produce electricity without any direct emissions during operation, drastically cutting down the province's carbon footprint. The burning of fossil fuels also releases pollutants that contribute to smog and respiratory illnesses. By transitioning to solar, Balochistan can significantly improve its air quality, leading to a

CLIPPING SERVICE P-2

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2025

Page No. 12

healthier population and a more pleasant environment. Unlike fossil fuels, which are finite and require environmentally damaging extraction processes (like mining and drilling), sunlight is an inexhaustible and renewable resource. Embracing solar reduces the pressure on these finite resources and the ecosystems they inhabit. Pakistan is among the countries most vulnerable to climate change. Balochistan, with its vast solar potential, can become a leading example in the national effort to combat this crisis. A full solarization of Balochistan's homes alone could mitigate a substantial amount of carbon dioxide, contributing significantly to Pakistan's ambitious climate targets. While the upfront cost of solar panel installation can be a hurdle, various solutions exist, including government incentives, easy installment plans, and net metering policies that allow users to sell excess electricity back to the grid. There are also challenges to address, such as the need for robust infrastructure to manage decentralized power, ensuring equitable access, and safeguarding groundwater resources in the context of solarized tube wells if not properly managed.

However, these challenges are surmountable with well-thought-out policies, strategic investment, and public awareness campaigns. Balochistan is blessed with abundant sunshine, making it a natural fit for solar energy. The time is ripe for a comprehensive policy that champions solar power for every household, domestic need, and office. This will not only empower its citizens, stabilize its economy, and propel it into the modern era, but it will also mark a crucial step towards a cleaner, greener, and more sustainable future for Balochistan, Pakistan, and the planet. The sun is shining brightly over Balochistan; let's harness its power to illuminate a path to progress.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 20 JUL 2025

Page No. 13

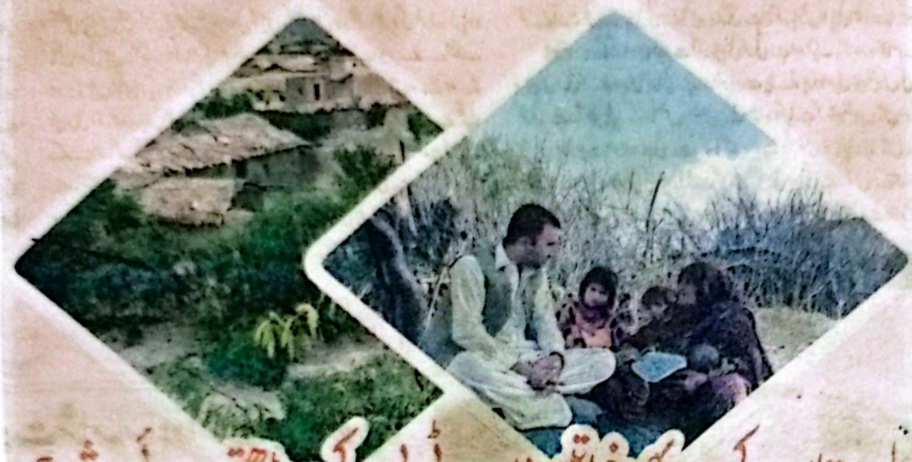

بلوچستان کی دیہی خواتین میں ٹی بی کی بڑھتی ہوئی شرح

ناخواندگی، غربت وغفلت، تشخیص وعلاج کی ناکافی سہولتیں پھیلاؤ کی بڑی وجوہ ہیں

رفیع اللہ مندوخیل، ژوب

شمالی بلوچستان کے ایک پس ماندہ گاؤں میں واقع ایک خستہ حال، کچے مکان میں رہائش پذیر پانچ بچّوں کی ماں، اکتیس سالہ بختاور کو بخار کے ساتھ مسلسل کھانسی ہو رہی تھی، لیکن اسے موسمی بخار و کھانسی سمجھ کر نظرانداز کر رہی تھی۔ مگر جب وقت گزرنے کے ساتھ مسلسل بخار، رات کو پسینہ آنا، شدید تھکن اور وزن میں خطرناک حد تک کمی جیسی علامات واضح ہوتی چلی گئیں، تو پریشانی بڑھ گئی۔ دراصل خستہ حال گاؤں میں طبی سہولتوں کی عدم دست یابی اور قبائلی سماجی نظام میں صحت کے مسائل پر عدم توجہ کے سبب خاتون کی بیماری قابلِ توجہ نہ سمجھی گئی۔ بہرحال، چند ماہ بعد جب تکلیف ناقابلِ برداشت ہوگئی، تو اُسے ژوب کے ایک نجی کلینک لے جایا گیا، جہاں بلغم کے ٹیسٹ، ایکس رے اور دیگر تشخیصی ٹیسٹس کے بعد معلوم ہوا کہ وہ پھیپھڑوں کی بیماری، تپِ دق (ٹی بی) میں مبتلا ہے۔ خاتون کو جب ٹی بی سے متعلق آگہی دی گئی کہ یہ ایک ایسی جان لیوا خطرناک بیماری ہے، جو اکثر خاموشی سے آتی ہے اور آہستہ آہستہ زندگی ہی چاٹ لیتی ہے، تو اُس نے بیماری سے لڑنے کا فیصلہ کیا اور ایک کے بعد دوسرے ڈاکٹر اور مختلف اسپتالوں کے چکر لگانے لگی۔ گھر میں پہلے ہی غربت کی وجہ سے دو وقت کی روٹی کا حصول مشکل تھا، اوپر سے جان لیوا بیماری کی وجہ سے بختاور کا شوہر، جو یومیہ اجرت پر مزدوری کرتا ہے، اُس کی ادویہ کے حصول و علاج کے لیے دَردَر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہوگیا۔ اس افتاد سے نہ صرف انھیں مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا بلکہ خاندان اور سماج کے غیر ہم دردانہ رویّوں کا بھی شکار ہوئے اور تاحال ہو رہے ہیں۔

اور یہ ایک بختاور کی کہانی نہیں، اُن ہزاروں دیہی خواتین کی کہانی ہے، جو بلوچستان جیسے پس ماندہ صوبے میں غربت، ناخواندگی اور طبی سہولتوں کی عدم دست یابی کے باعث خاموشی سے تپِ دق جیسے مُہلک مرض کا شکار ہو رہی ہیں۔ طبی ماہرین کے مطابق، بلوچستان میں تپِ دق کے کیسز میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور سب سے زیادہ متاثرہ طبقہ دیہی خواتین ہی ہیں۔ صوبے کی افغانستان اور ایران سے متصل طویل سرحد بھی بیماری کے پھیلاؤ میں معاون ثابت ہوتی ہے کہ جہاں سے غیر محفوظ نقل و حرکت کے ذریعے یہ مرض آسانی سے سرحد پار کرتا ہے۔ اس حوالے سے ”بلوچستان ٹی بی کنٹرول پروگرام“ سے منسلک ڈاکٹر، اختر محمد مندوخیل کہتے ہیں کہ ”زیادہ تر لوگ ٹی بی کو عام کھانسی سمجھ کر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کرتے، حالاں کہ یہ ایک سُست رفتار، لیکن مہلک بیماری ہے۔ تاہم، یہ سو فی صد ایک قابلِ علاج مرض بھی ہے، جب کہ اس کے علاج میں سب سے بڑی رکاوٹ عوام میں آگاہی کی کمی، طبی سہولتوں تک محدود رسائی اور بیماری سے متعلق منفی سماجی رویّے ہیں۔“ ژوب کے ضلعی ہیڈکوارٹر، سول اسپتال میں قائم ٹی بی لیبارٹری کے ٹیکنیشن، رفیق بھٹی کے مطابق ”اکثر لوگ یہ تک نہیں جانتے کہ تپِ دق جان لیوا بھی ہوسکتی ہے۔“ یاد رہے، یہ محض ایک طبی مسئلہ نہیں، بلکہ سماجی بحران ہے، جو غربت، نظام کی ناکامی اور غفلت کے سبب مزید پیچیدہ ہوجاتا ہے۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے ٹی بی کے مفت علاج کی سہولت تو فراہم کی جاتی ہے، لیکن اکثر متاثرہ افراد چھے ماہ پر مشتمل کورس مکمل نہیں کرتے۔ جس کی وجہ سے ”ڈرگ ریزسٹنٹ ٹی بی“ یعنی دواؤں کے خلاف مزاحمت پیدا کرنے والی ٹی بی جنم لیتی ہے، جس کا علاج نہ صرف بہت منہگا ہے بلکہ یہ بعض اوقات ناقابلِ علاج بھی ہوجاتی ہے۔ تشخیص کے بعد ابتدا میں عام طور پر ایک مریض کے علاج پر چند ہزار روپے کا خرچ آتا ہے، لیکن علاج اُدھورا چھوڑ دینے سے خرچ آٹھ سے دس لاکھ روپے تک پہنچ جاتا ہے۔

عالمی ادارۂ صحت کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق، پاکستان تپِ دق کے مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے دنیا میں پانچویں نمبر پر، جب کہ ادویہ کے خلاف مزاحم ٹی بی کے اعتبار سے چوتھے نمبر پر ہے۔ محکمۂ صحت بلوچستان کے مطابق، صوبے میں کم از کم تیس ہزار افراد اس مرض میں مبتلا ہیں، جن میں ایک بڑی تعداد خواتین کی ہے۔ آج بھی سماجی دباؤ، بدنامی کے خوف اور ثقافتی رکاوٹوں کے سبب اکثر خواتین بروقت علاج کی طرف متوجّہ نہیں ہوتیں۔ واضح رہے، تپِ دق ایک بیکٹیریل انفیکشن ہے، جو بنیادی طور پر پھیپھڑوں کو متاثر کرتا ہے۔ تاہم، یہ دماغ سمیت جسم کے دیگر حصّوں کو بھی متاثر کرسکتا ہے۔ تاہم، اچھی بات یہ ہے کہ ٹی بی، قابلِ علاج مرض ہے اور اس کی روک تھام بھی ممکن ہے، لیکن اگر بروقت علاج نہ کروایا جائے، تو یہ شدید اور جان لیوا بھی ہوسکتی ہے۔ ”بلوچستان ٹی بی کنٹرول پروگرام“ گلوبل فنڈ کے تعاون سے گرچہ متعدد اضلاع میں علاج و تشخیص کی سہولتیں فراہم کر رہا ہے۔ تاہم، مریضوں کی تعداد کے اعتبار سے یہ سہولتیں قطعاً ناکافی ہیں۔ مرض کی بڑھتی ہوئی شرح کے پیشِ نظر فوری، مربوط اور ہمہ جہت حکمتِ عملی اپنانے کی ضرورت ہے، جس میں جدید طبی انفرااسٹرکچر، وسیع پیمانے پر آگاہی مہم، اور سماجی رویّوں میں تبدیلی جیسے عوامل شامل ہوں تاکہ خواتین بلاجھجک اپنا علاج کرواسکیں، کیوں کہ جب تک ایسے سنجیدہ، مربوط اقدامات نہیں کیے جاتے، بختاور جیسی ہزاروں خواتین ایک ایسی بیماری کے ہاتھوں بے بسی سے اذیت سہتی رہیں گی، جو درحقیقت مکمل طور پر قابلِ علاج ہے۔